تاج الشریعہ

اپنے ملفوظات کے آئینے میں

مرتب
شبیر احمد راج محلی

ناشر
اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن ٹٹوالا کلیان مہاراشٹر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تاج الشریعہ
اپنے ملفوظات کے آئینے میں

مرتب
مولانا شبیر احمد راج محلی

ناشر
اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن ٹٹوالا کلیان مہاراشٹر

••••••••••••••••••••••••••••••

نام رسالہ ۔۔۔۔۔تاج الشریعہ اپنے ملفوظات کے آئینے میں
مرتب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا شبیر احمد راج محلی
پروف ریڈنگ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا جامی حسین جامعی
کمپوزنگ ۔۔۔۔ابوالفیض راج محلی / 7766993992
اشاعت ۔۔۔۔ماہ شوال المکرم ۱۴۴۲ھ / جون ۲۰۲۱ء
ناشر ۔۔۔۔اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن ٹٹوالا کلیان مہاراشٹر

••••••••••••••••••••••••••••••

••••• ملنے کے پتے •••••
اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن ٹٹوالا کلیان مہاراشٹر 9892708816
ظہیر الدین منزل ٹیال راج محل جھارکھنڈ 7766993992

فہرست

نوٹ!

ہم نے حتیٰ الامکان تصحیح کی کوشش کی ہے، تاہم کہیں غلطی نظر آئے تو مطلع فرمائیں تاکہ اصلاح کرلی جائے۔

تمہیدی کلمات

نیل گوں آسمان کے نیچے مخملی زمین کے اوپر اس دار فانی پر تخلیق آدم علیہ السلام سے لے کرتا ایں دم لاتعداد انسانوں نے جنم لیا اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری و ساری رہے گا اور اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں اپنے بندوں کی ہدایت و راہبری کے واسطے ایسے ایسے نیک بندے بھی پیدا فرمایا جن پر زمین و آسمان کو بھی ناز ہے جن پر اسلام اور دین وسنیت کو فخر حاصل ہے ان شخصیات کو اگر چہ حکم ربی و قانون الٰہی کے تحت اس دار فانی کو خیر آباد کہنا پڑتا ہے لیکن رب قدیر اپنے بندوں کے قلب وجگر میں اپنے اُن محبوب بندوں کی الفت و محبت اس طرح رچا بسا دیتا ہے اپنے اُن نیک بندوں کی محبوبیت کو روئے زمین پر اس قدر عام کر دیتا ہے کہ صبح قیامت تک ان نیک بندوں کا نام زندہ رہتا ہے اللہ عزّوجل کے اُن نیک بندوں کی فہرست میں ایک نام وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین مفتی اعظم ہند، صاحب تصانیف کثیرہ، مرجع خلائق، معتمد علما، سند المتکلمین والمفکرین، **علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان المعروف بہ ازہری میاں الملقب تاج الشریعہ القادری النوری الازہری نور اللہ مرقدہ** کا بھی ہے الحمد للہ، آپ علیہ الرحمہ کی ذات عالی مرتبت محتاج تعارف نہیں آپ علیہ الرحمہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے بیک وقت بے شمار خوبیوں اور اوصاف حمیدہ سے مشرف فرمایا تھا اگر آپ علیہ الرحمہ کے جملہ اوصاف حمیدہ کو رقم قرطاس کرنے کی کوشش کی جائے تو دفتر کے دفتر کم پڑ جائے۔

راقم الحروف آپ علیہ الرحمہ کے ملفوظات شریفہ سے چند اُن خوبیوں کا ذکر کرنے جا رہا ہے جن خوبیوں کا فقدان چند ہمارے کرم فرماوں کو آپ علیہ الرحمہ کی ذات عالی مرتبت میں نظر آتا ہے جب کہ ہمارے وہ کرم فرما حضرات بھی اگر آپ علیہ الرحمہ کی تصانیف وملفوظات ہی کو تعصب کی عینک اُتار کر پڑھ لیں تو

مجھے یقین کامل ہے کہ اُنہیں حضرات کو اُن تمام خوبیوں کی جامع آپ علیہ الرحمہ کی ذات نظر آئے گی۔ (ان شاء اللہ)

ضروری نوٹ!

اس سے قبل کہ تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان الازہری نور اللہ مرقدہ کی ذات پاک کو آپ ہی کے ملفوظات شریفہ کی روشنی میں دیکھا جائے راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ مجھے اپنی کم علمی کا احساس بھی ہے اور اپنے قلم میں خطا کا امکان بھی تو راقم الحروف نے حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے ملفوظات شریفہ میں سے چند ملفوظ کو چند کتابوں اور انٹرنیٹ میں موجود تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی اڈیوز سے نقل کیا ہے اور پھر نتیجہ آخذ کیا ہے اور پھر پیغام کے نام پر راقم الحروف نے چند پیغامی باتیں بھی درج کی ہے اگر آپ حضرات میں سے کسی بھی صاحب علم کو راقم الحروف کے نتیجہ آخذی میں اور پیغامی باتوں میں کچھ خامی نظر آئے تو کم علم سمجھ کر معاف کیجئے گا۔

تاج الشریعہ اپنے ملفوظات کے آئینے میں

ملفوظ نمبر ۱:

اب رخ کرتے ہیں تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے ملفوظات شریفہ کی طرف چناں چہ وارث علوم اعلیٰ حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری نور اللہ مرقدہ سے 21 مئی 2010ء کو سرزمین ممبئی ہند میں ایک سوال ہوا کہ ”آپ نے فرمایا کہ TV پر اسلامی چینل بھی نہ دیکھے جائیں تو کیا جو علما TV پر آتے ہیں اس سے ان کے عقائد پر فرق پڑتا ہے اور کیا اس عمل سے وہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں؟

تو جواباً آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا کہ ”یہ سوال بے بنیاد ہے اور TV

کے اوپر پروگرام دیکھنا جائز نہیں ہے اب جو علما اس پر آتے ہیں یہ سوال ان سے کیا جائے اور ہم کو اس بحث میں اُلجھانے کی ضرورت نہیں ہے ہمارا جو موقف ہے وہ ہم نے بتادیا اور دوسروں کے فعل کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں''

[بحوالہ: انوار تاج الشریعہ، ملفوظات مفتی محمد اختر رضا خان قادری نوری ازہری، بمقام ممبئی ہند 21 مئی 2010ء]

نتیجہ:

اس ملفوظ پر غور کیا جائے تو تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کی کئی خوبیاں نظر آتی ہیں۔ مثلا: ۱۔ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ اپنے موقف پر بہت سختی سے کاربند تھے عملا وقولا، ۲: اختلافی مسائل میں اپنا موقف دوٹوک الفاظ میں بیان کردیتے تھے دوسروں پر طعن وتشنیع کئے بغیر، ۳: مختلف فیہ مسائل میں زیادہ پڑتے نہیں تھے اور نہ مختلف فیہ مسائل کو زیادہ اچھالنا پسند کرتے تھے، ۴: دوسرے پر اپنا موقف تھوپتے نہیں تھے نہ تھوپنے کا حکم دیتے تھے، ۵: مختلف فیہ مسائل کے سبب دوسروں پر حکم فسق وفجور نہیں لگاتے تھے، ۶: اور اپنے مریدین ومعتقدین کو مختلف فیہ مسائل میں اُلجھنے سے منع کرتے تھے۔

پیغام:

تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف میں ان حضرات کے لیے نصیحت ہے جو مختلف فیہ مسائل میں زیادہ اُلجھے پڑے رہتے ہیں اور مختلف فیہ مسائل بیان کرتے ہوئے فریقین میں سے کسی ایک کی تائید کرتے ہوئے دوسرے فریق کی کردارکُشی کرتے رہتے ہیں اور ان کے لیے بھی نصیحت ہے جو یہ الزام لگاتے ہیں کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ اپنا موقف زبردستی منوانے کی کوشش کرتے ہیں اور جو نہ مانے ان کی تذلیل وتفسیق کرتے رہتے ہیں۔ معاذ اللہ!

ملفوظ نمبر ۲:

اسی طرح دیکھیں کہ جب وارث علوم اعلیٰ حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری نور اللہ مرقدہ سے کسی نے عرض کیا کہ ''جو حضرت عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو غوث اعظم نہ مانے کیا وہ گمراہ ہے؟

تو جواباً آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا کہ ''حضرت غوث اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سلطان الاولیا ہیں اور بلاوجہ شرعی اور بے دلیل شرعی اُن کے مرتبے سے انکار یہ اہل سنت وجماعت کی ایک عظیم جماعت سے اپنے آپ کو الگ کرنا ہے اور کم سے کم جو جمہور اہل سنت اور مسلمانوں کی ایک عظیم جماعت کا اعتقاد ہے اس سے بلاوجہ مخالفت یہ مناسب نہیں ہے موافقت اُن کی چاہیئے اور یہ کہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ پر اعتراض یا اُن کے مرتبے سے انکار یہ سخت خطرناک ہے اور گمراہی کا حکم اس میں جلدی نہیں کی جاسکتی گمراہی کا حکم نہیں دیا جائے گا''

(بحوالہ: انوار تاج الشریعہ، ملفوظات مفتی محمد اختر رضا خان قادری نوری الازہری: 30 مئی 2010ء بمقام بریلی شریف ہند)

نتیجہ:

حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف میں بھی غور وفکر کریں تو کئی خوبیاں نظر آتی ہیں مثلا (۱) تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کو سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی ذات پاک سے بڑی غایت درجہ کی عقیدت ومحبت تھی (۲) آپ جمہور اہل سنت وجماعت کے موقف ہی کو ترجیح دیتے ہیں (۳) آپ کی تعلیم ہے کہ ہر مسئلے پر جمہور اہل سنت وجماعت کا ہی دامن پکڑے رہو (۴) آپ کی تعلیم ہے کہ کسی پر حکم گمراہی لگانے میں جلد بازی نہ کرو (۵) آپ میں کمال کا احتیاط تھا۔

پیغام:

تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف میں نصیحت ہے ان حضرات

کے لیے جو جمہور اہل سنت و جماعت کے موقف سے انحراف کرتے ہیں اور ان کے لیے بھی جو فروعی مسائل میں ایک دوسرے کی تذلیل و تفسیق کرتے رہتے ہیں، اور ان کے لیے بھی جو کہ چھوٹے چھوٹے فروعی اختلافات یا مخالفت کے سبب ایک دوسرے پر حکم گمراہی لگاتے رہتے ہیں، اور ان کے لیے بھی جو تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی تحریرات اور تقریرات کو آڑ بنا کر دوسرے پر حکم گمراہی لگاتے رہتے ہیں، ان حضرات کے لیے بھی جو یہ الزام لگاتے ہیں کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ فتویٰ باز ہیں، فوراً اپنے سے اختلاف رکھنے والے پر حکم گمراہی لگا دیتے ہیں (معاذ اللہ!) جب کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے احتیاط کا عالم یہ ہے کہ ایک وہ انسان جو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو اللہ کا ولی تو مانتا ہے اپنا اکابر تو مانتا ہے لیکن غوث اعظم نہیں مانتا جو کہ جمہور اہل سنت و جماعت کے موقف کے خلاف ہے کیوں کہ اہل سنت و جماعت تو حضرت سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو غوث اعظم بھی مانتے ہیں پھر بھی کمال احتیاط دیکھیں کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے اس انسان پر بھی حکم گمراہی نہیں لگاتے صرف اتنا فرمایا کہ یہ مناسب نہیں ہے پھر بھی آپ علیہ الرحمہ پر فتویٰ بازی کا الزام کیسے درست ہو سکتا ہے؟

ملفوظ نمبر ۳:

اسی طرح ایک مرتبہ وارث علوم اعلیٰ حضرت حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان بریلوی القادری النوری الازہری علیہ الرحمہ کے سامنے کچھ آپ کے معتقدین نے عرض کیا کہ ''ایک مقرر نے دوران تقریر کہا کہ 'اگر نبوت کا دروازہ بند نہ ہوا ہوتا تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نبی ہوتے''

یہ سنتے ہی تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے جواباً فرمایا کہ ''مقرر کو اپنی بات سے رجوع کرنا چاہیئے اُسنے غلط کہا'' پھر لوگوں نے سوال کیا کہ ''حضور! ہمارے

نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتے' تو تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے جواباً فرمایا کہ ''اس میں حصر ہے جن کے بارے میں ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے صرف انہی کے لیے کہا جا سکتا ہے کسی اور کے لیے نہیں'' (مفہوم)

(بحوالہ: ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف خصوصی شمارہ تاج الشریعہ نمبر: صفحہ 86: ماہ: ذی الحجہ و محرم الحرام: 1439ھ)

نتیجہ:

اس ملفوظ شریف پر بھی غور کیا جائے تو تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی کئی ساری خوبیاں ہمیں نظر آتی ہیں مثلاً (۱) تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کو مبالغہ آرائی بالکل بھی پسند نہ تھی (۲) آپ کی تعلیم تھی کہ کسی کی تعریف کرنے کے لیے مبالغہ آمیز الفاظوں کی ضرورت نہیں بلکہ جتنا ثابت ہے اتنا ہی کہا جائے اپنی طرف سے اٹکلیں لگا لگا کر تعریف نہ کی جائے (۳) آپ کی تعلیم تھی کہ ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی الفاظ کو کسی کے لیے خاص کر دیا ہے تو ہمیں حق نہیں کے ہم اس خاص الفاظ کو خاص سے نکال کر عام کر دیں (۴) آپ غلط کو غلط ہی کہتے تھے چاہے پھر وہ کوئی بھی غلطی کرے (۵) آپ خاطی پر حکم لگانے سے پہلے رجوع کا موقع دیتے تھے۔

پیغام:

تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف میں نصیحت ہے ان کے لیے جو اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی تعریف کرتے ہوئے مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں اور ان کے لیے بھی جو تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کی تعریف میں مبالغہ آرائی کرتے ہیں کیوں کہ جب آپ علیہ الرحمہ کو ذات اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی تعریف میں مبالغہ آرائی محبوب نہیں تو خود اپنی ذات کے لیے مبالغہ آرائی کیوں کر محبوب ہو

سکتی ہے؟ اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی ہے جو کسی خاطی کی خطا پر مطلع ہو کر بھی اظہار حق سے گریز کرتے ہیں، اور ان کے لیے بھی نصیحت ہے جو کسی خاطی کو رجوع کا موقع دینے سے پہلے ہی حکم لگا کر خاطی کے بائکاٹ کا اعلان کر دیتے ہیں، اور نصیحت ہے ان حضرات کے لیے بھی جو تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ آپ مبالغہ آرائی کے داعی تھے (معاذ اللہ!) ان کے لیے بھی نصیحت ہے جو یہ الزام لگاتے ہیں کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ بہت جلدی حکم لگا کر لوگوں کو سنیت سے خارج کر دیتے ہیں خاطی کو سوچنے سمجھنے و رجوع کا موقع تک نہیں دیتے (معاذ اللہ!) ان کے لیے بھی نصیحت ہے جو یہ الزام لگاتے ہیں کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے اپنے ماننے والوں کو اپنے خاندان کے بزرگوں کے لیے ان الفاظوں کے استعمال کی تعلیم دی جو کہ حضرات انبیاے علیہم السلام یا اصحاب رسول اللہ کے لیے مستعمل ہیں (معاذ اللہ!)

ملفوظ نمبر ۴:

اسی طرح یہ بھی ملاظہ کریں کہ (مولانا شہاب الدین رضوی صاحب کے بقول غالباً ۱۹۹۶ء کی بات ہے کہ پنجاب شہر لدھیانہ میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ تبلیغی دورے پر تھے محلہ غیاث پورہ میں ایک مدرسے کی سنگ بنیاد کے سلسلے میں ایک شب کو جلسہ کا انتظام (یعنی آج کے حساب سے کانفرنس کا انتظام) تھا جلسہ گاہ میں تقریباً دو لاکھ لوگوں کا ہجوم تھا ایسا لگتا تھا جیسے پورا صوبہ پنجاب آج شہر لدھیانہ میں جمع ہو گیا ہے (پھر) حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ (رات) ایک بجکر کچھ منٹ میں جلسہ گاہ میں تشریف لائے نعروں کے پر ہجوم شور نے حضرت کے مزاج کو برہم کر دیا (پھر) میں (شہاب الدین رضوی) نے حضرت کا مزاج بنایا اور عوام کو خاموش کرایا۔ (جلسہ میں) ہر مقرر و شاعر حضرت کی شان میں

منقبت پڑھتا تھا (اور مقرر حضرت کی شان میں تقریر کرتا تھا) (مولانا شہاب الدین رضوی صاحب کے بقول مفہوم یہی نکلتا ہے کہ جب یہ حالت حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے مقرر و نعت خواں کی دیکھی تو حضرت نے منع فرمایا (یعنی مقرر و نعت خواں سے ارشاد فرمایا کہ) ''میری قصیدہ خوانی کے بجائے اسلام و سنیت پر تقریر کریں اور شعراء نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں''

(کرامات تاج الشریعہ ص ۸۸ مصنف مولانا شہاب الدین رضوی، ناشر اسلامک ریسرچ سینٹر ۵۸، سوداگران بریلی شریف یوپی ہند، و، حضور تاج الشریعہ کرامات کے آئینے میں ص ۱۹ مضمون نگار مفتی شرافت حسین رضوی استاذ نورالاسلام ہائی اسکول گونڈی ممبئ انڈیا ناشر دارالنقی تاج الشریعہ فاؤنڈیشن کراچی پاکستان)

نتیجہ:

اس مذکورہ ملفوظ پر بھی غور کریں تو تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کی کئی خوبیاں نظر آتی ہیں مثلاً (۱) آپ علیہ الرحمہ کو منقبت سے زیادہ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب رکھتے ہیں (۲) شخصیت پر تقریر سے زیادہ اسلام و سنیت پر تقریر کو محبوب رکھتے ہیں (۳) اپنی تعریف اپنے سامنے قطعاً پسند نہیں کرتے ہیں (٤) شخصیت پر اسلام و سنیت کو فوقیت دیتے ہیں (٥) عوام کے ساتھ ساتھ خواص کی بھی برسرِ عام اصلاح کرتے ہیں۔

پیغام:

حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف میں نصیحت ہے ان مقررین کے لیے جو شخصیت سازی پر تقریریں کرنے اور اپنے اپنے پیروں کی تعریف میں لچھے دار جملے بازی کرنے کو اسلام و سنیت کی سب سے بڑی تبلیغ سمجھتے ہیں۔ (ذرا غور تو کریں! وہاں مقررین کیا تقریر کر رہے تھے؟ پیر کی شان ہی تو بیان کر رہے تھے! نعت خواں کیا پڑھ رہے تھے؟ پیر کی شان میں منقبت ہی تو پڑھ رہے تھے! مگر تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے ان سب کے بجاے دین

وسنیت پر خطاب کرنے کو فرمایا اپنے پیر کی شان میں منقبت پڑھنے کے بجائے نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم گنگنانے کو کہا) اور ان مقررین کے لیے بھی نصیحت ہے جو کسی پیر صاحب کو دیکھتے ہی پیر صاحب کی نظر میں محبوب ہونے کی غرض سے پیر صاحب کی شان میں تقریر شروع کر دیتے ہیں جب کہ مقرر صاحب کے نام میں لقب لگتا ہے خطیب اسلام، خطیب اہل سنت، اور حال یہ ہے جناب کا کہ دین اسلام پر خطاب کم، سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خطاب کم، شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خطاب نہیں کے برابر، اور شخصیت سازی پر، پیر کی تعریف پر، خطابت کے انبار۔

میرے حساب سے ایسے مقررین کا نام خطیب اسلام کے بجائے خطیب پیرانے عظام ہونا چاہیے، خطیب اہل سنت کے بجائے خطیب پیرانے اہل سنت ہونا چاہیے۔

اور ان نعت خواں حضرات کے لیے بھی نصیحت ہے جن کے نام کے آگے لقب تو لگتا ہے شاعر اسلام کا، لقب تو لگتا ہے مداح خیرالانام کا، مگر جناب کا حال یہ ہے کہ دین اسلام پر اشعار تو چھوڑیں ایک شعر تک نہیں پڑھتے، نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بس ایک نعت پڑھی تو پڑھی ورنہ وہ بھی نہیں، اور بات کریں منقبت کی تو اس پیر کے نام سے اتنے منقبت، فلاں پیر کے نام سے اتنے منقبت، فلاں پیر کے نام سے اتنے منقبت، اور محفل میں کوئی پیر صاحب آ گئے اور سامنے مریدین بیٹھے ہوں پھر تو جناب اپنا پورا ٹائم ہی پیر کی منقبت خوانی میں لگا دیں گے۔

میرے حساب سے ایسے لوگوں کو نعت خواں نہیں منقب خواں، شاعر اسلام نہیں شاعر پیر عظام، مداح خیر الأنام نہیں مداح پیر ذیشان کہنا چاہیے۔

اور ساتھ ہی ساتھ نصیحت ہے ان حضرات کے لیے بھی جو محفلوں میں ایک دو بار نہیں بلکہ کئی کئی منٹ تک بس زور وشور سے نعرے ہی لگاتے، لگواتے رہتے ہیں، اور ان کے لیے بھی نصیحت ہے جو کہتے ہیں کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کو اپنی تعریف کے علاوہ دوسروں کی تعریف پسند نہیں (معاذ اللہ!)

اللہ تعالیٰ ہم کو سب سمجھ کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ملفوظ نمبر ۵:

اسی طرح یہ بھی دیکھیں کہ جب وارث علوم اعلیٰ حضرت علامہ اختر رضا خان قادری نوری الازہری نور اللہ مرقدہ سے عرض کیا گیا کہ ”کچھ لوگوں کا گروہ جنہیں عوام آپ کا مرید اور معتقد جانتے ہیں اور وہ خود بھی آپ سے وابستگی کا برملا اظہار کرتے ہیں وہ اس بات کا زور وشور سے پرچار کر رہے ہیں کہ جب بدمذہبوں نے خود کو مسلک اہل سنت و جماعت کہنا شروع کر دیا تو امتیاز کے لیے مسلک اعلیٰ حضرت کہنا پڑا اور اب جب کہ بریلی شریف اور اعلیٰ حضرت سے اختلاف کرنے والے و دیگر صلح کلی بھی مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگاتے ہیں اس لیے آج کی تاریخ میں دین حق کی پہچان مسلک اعلیٰ حضرت نہیں رہا اور اب صرف اور صرف مسلک تاج الشریعہ ہی کا نعرہ لگنا چاہیئے، حضرت اس معاملہ پر کیا ارشاد فرماتے ہیں؟“

تو جواباً حضرت تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے ارشاد فرمایا کہ ”میں اس قسم کے اعلان سے بری اور بیزار ہوں مسلک اعلیٰ حضرت، مسلک اہل سنت و جماعت کی صحیح پہچان ہے، اور آج بھی مسلک اعلیٰ حضرت جب کہا جاتا ہے تو صلح کلی، دیوبندی، وہابی، رافضی، سب سے ممتاز اور ایک پہچان اُبھرتی ہے“

(بحوالہ، آنلائن سوال وجواب سیشن: یہ کلپ انٹرنیٹ پر موجود ہے)

نتیجہ:

تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف پر بھی غور کریں تو کئی خوبیاں نظر آتی ہیں مثلاً (۱) تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کو یہ بات بالکل پسند نہ تھی کہ آپ کے مریدین و معتقدین اور خلفا آپ کی ذات کے تعلق سے غلو کریں (۲) آپ نے جب بھی دیکھا کہ بات غلط ہے یا کسی غلط بات کی خبر آپ کو ہوئی تو فوراً براءت و بیزاری کا اعلان کر دیا (۳) آپ کی تعلیم تھی کہ سنیت میں اور دیگر باطل فرقہ مثلاً دیوبندی، وہابی، رافضی، اور صلح کلی، میں کوئی مماثلت نہیں ہونا چاہیئے (۴) آپ غلو فی الشخصیت سے سخت بیزار تھے (۵) آپ نے اپنے مریدین و معتقدین اور خلفا کو یہ تعلیم دی کہ ماضی میں جس طرح مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگتا تھا آج بھی مسلک اعلیٰ حضرت کا ہی نعرہ لگانا ہے اور مستقبل میں بھی مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگانا ہے (۶) آپ کو یہ بات قطعاً پسند نہ تھی کہ جس طرح اعلیٰ حضرت کے نام سے مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگتا ہے کوئی میرے نام سے بھی مسلک تاج الشریعہ کا نعرہ لگائے۔

پیغام:

تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے اس ملفوظ شریف میں نصیحت ہے ان حضرات کے لیے جو آپ کی ذات کے تعلق سے غلو کا شکار ہیں یا غلو کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کے لیے بھی نصیحت ہے جو حضرات مسلک تاج الشریعہ نعرہ لگانے کی سوچ و فکر کر رہے ہیں، ان کے لیے بھی جو صلح کلیت کا شکار ہیں یا صلح کلیت کا پرچار کر رہے ہیں، ساتھ ہی ان حضرات کے لیے بھی نصیحت ہے جو تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ آپ شخصیت پرستی کے داعی ہیں۔ (معاذ اللہ!) غلو فی الشخصیت کو عام کرنے والے ہیں (معاذ اللہ!) بھلا بتائیں! جو

ذات شخصیت پرستی اور غلو فی الشخصیت کے خلاف ہو ان کو ہی شخصیت پرستی کا داعی کہہ دینا کتنا بڑا ظلم ہے، ذرا دیکھیں تو سہی کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے کس طرح غلو فی الشخصیت اور مبالغہ آرائیوں کا رد فرمایا ہے۔

ملفوظ نمبر ٦:

چناں چہ جب آپ علیہ الرحمہ سے عرض کیا گیا کہ ”ایک سنی عالم نے فرمایا: اس پیشانی کی پاکیزگی کا اس چہرے کی خوبصورتی کا حال تو یہ ہے کہ احمد رضا دامن نچوڑیں تو عرش اعلیٰ کے فرشتے وضوء کرنے زمین پر آجائیں“

جواباً تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے ارشاد فرمایا کہ ”یہ اچھی تعبیر نہیں ہے اور یہ بہت مبالغہ ہے اور اس میں فرشتوں کی توہین ہے“

(بحوالہ: انوار تاج الشریعہ: ملفوظات مفتی محمد اختر رضا خان قادری نوری الازہری: 30 مئی 2010ء بمقام بریلی شریف ہند)

پھر بھی آپ علیہ الرحمہ پر شخصیت پرستی اور غلو فی الشخصیت کا بے بنیاد الزام لگانا کیا صحیح ہوسکتا ہے؟ بالکل نہیں۔

اور ساتھ ہی اُن کے لیے بھی نصیحت ہے جو یہ الزام لگاتے ہیں کہ آپ نے اپنے مریدین و معتقدین و خلفا کو جذباتی نعرہ کے سوا کچھ بھی نہ دیا (معاذ اللہ!) ذرا سوچیں کہ جب جذباتی نعرہ کی بات آئی کہ لوگ مسلک تاج الشریعہ لگانے کی بات کر رہے ہیں اس نعرہ کو لگانے پر زور دے رہے ہیں تو آپ علیہ الرحمہ نے سختی سے منع فرما دیا اور اس قسم کی جذباتی نعرہ سے اپنی براءت و بیزاری کا اعلان کر دیا (الحمد للہ)۔

پھر بھی آپ علیہ الرحمہ پر اس قسم کا اعتراض تعصب نہیں تو اور کیا ہے؟

مسلک اعلیٰ حضرت سے مراد کیا ہے؟

بہتر معلوم ہوتا ہے کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے نزدیک مسلک اعلیٰ حضرت

سے کیا مراد ہے، فروعیات یا اعتقادات یا دونوں وہ بھی بتا دیا جائے تا کہ یہ مسئلہ بھی صاف وشفاف ہو جائے کہ مسلک اعلیٰ حضرت، مسلک امام اعظم کی تعبیر ہے یا مسلک اہل سنت و جماعت کی؟

ملفوظ نمبر ۷:

چناں چہ جب حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ سے کسی نے عرض کیا کہ ’’مسلک اور فقہ میں کیا فرق ہے؟ اور فقہ کے امام کون ہیں اور مسلک کے امام کون ہیں؟‘‘

جواباً تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ نے ارشاد فرمایا کہ ’’مسلک اور مذہب میں باہم کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا کبھی مسلک کا اطلاق عقیدے پر ہوتا ہے جیسے آج کل مسلک اہل سنت و جماعت کہا جاتا ہے یہ عقائد کے اعتبار سے ہے اس کی شناخت اور پہچان مسلک اعلیٰ حضرت کے نام سے ہوتی ہے اور مذہب کا اطلاق یہ زیادہ تر فروعی مسائل میں ائمہ مذاہب اربعہ پر مذہب کا اطلاق ہوتا ہے، یہ فرق ہے، اور فقہ کا تعلق فروعی مسائل سے ہے اور مسلک کا تعلق عقیدے سے ہے‘‘

(انوار تاج الشریعہ، ملفوظات مفتی محمد اختر رضا خان قادری نوری الازہری:21: مئی 2010ء: ممبئی ہند)

نتیجہ:

اس ملفوظ سے معلوم ہوا کہ تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کا نظریہ ہے کہ اصطلاح مسلک اعلیٰ حضرت یہ تعبیر ہے اصطلاح مسلک اہل سنت و جماعت کی، اور اصطلاح مسلک اہل سنت و جماعت جو بولا جاتا اس کا تعلق ہے صرف عقائد سے معلوم ہوا کہ یہ جو اصطلاح بولی جاتی مسلک اعلیٰ حضرت یہ بطور عقائد کے بولی جاتی ہے نا کہ بطور فروعیات کے اور نہ بطور عقائد وفرویات دونوں کے۔

پیغام:

تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کا یہ ملفوظ شریف بھی نصیحت ہے ان حضرات کے لیے جو فروعی مسائل میں اختلاف کے سبب ایک دوسرے کو مسلک اعلیٰ حضرت یعنی مسلک اہل سنت و جماعت سے خارج کر دیتے ہیں اور اُن کے لیے بھی جو مسلک اعلیٰ حضرت کو فروعیات سے جوڑتے ہیں۔

بندۂ عاجز کی رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ عزوجل ہم اہل سنت و جماعت کو حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے فیوض و برکات سے مالا مال کرے اور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے ان ملفوظات سے ملنے والے سبق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین یارب العالمین)

ضروری وضاحت! یہ مضمون جو آپ نے مطالعہ فرمایا اس کا اکثر حصہ اس سے قبل ’’**انوار تاج الشریعہ نمبر**‘‘ مرتب محسن رضا ضیائی، اشاعت ۳۰/اگست ۲۰۱۸ء، ناشر رضا اکیڈمی شاخ ضلع لاتور مہاراشٹر، میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

طالب دعا

شبیر احمد راج محلی
mshabbirahmad77@gmail.com